فون ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر
۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

AL FAZL
RABWAH

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۵ شعبان ۱۳۹۱ھ ۲۶ تبوک ۱۳۵۰ھش ۲۶ ستمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۲۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۵ تبوک ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اسلام آباد سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و عافیت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ۔

راولپنڈی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے فضل سے رو بصحت ہیں ۔ الحمد للہ

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور ملک و ملت کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق بخشے ۔ آمین

میرا چھوٹا پوتا عزیز عطاء الحی پسر عزیزم عطاء الرحیم صاحب حامد ٹیچر احمدیہ سکول سیرالیون ربوہ میں بعارضہ کھانسی و بخار بیمار ہے ۔ کمزوری بہت ہوگئی ہے ۔ احباب سے عزیز کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

میری نواسی عزیزہ فوزیہ طاہر کراچی میں کئی روز سے بیمار ہے ۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت بخشے ۔ آمین

(نسیم سیفی ربوہ)

میری بیٹی ناصرہ پروین کو تین ہفتے سے بخار آرہا ہے ۔ کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے احباب جماعت سے خاص دعاؤں کی درخواست ہے ۔

(خاکسار محمد اسماعیل منیر سکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

میرے پوتے عزیز عبد المنعم (پسر عزیزم محمد رشید صاحب) کے گھٹنے کی ہڈی کو تکلیف ہے جو پیچیدہ ہوتی جارہی ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بغیر اپریشن کے اسے کامل شفاء عطا فرمائے ۔ آمین

(خاکسار محمد اسماعیل خوشنویس)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کو حاصل کرنے کی کوشش کرو تاکہ تمہیں حقیقی خوشی اور لذت حاصل ہو

دنیا کی خوشیاں اور لذتیں لہو و لعب سے زیادہ نہیں ہیں کیونکہ وہ عارضی ہیں اور چند روزہ ہیں

"دنیا اور دنیا کی خوشیوں کی حقیقت لہو و لعب سے زیادہ نہیں ۔ کیونکہ وہ عارضی اور چند روزہ ہیں ۔ اور ان خوشیوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان خدا سے دور جا پڑتا ہے مگر خدا کی معرفت میں جو لذت ہے وہ ایک ایسی چیز ہے کہ جو نہ آنکھوں نے دیکھی اور نہ کانوں نے سنی نہ کسی اور حس نے اس کو محسوس کیا ہے ۔ وہ ایک چیر کر نکل جانے والی چیز ہے ہر آن ایک نئی راحت اس سے پیدا ہوتی ہے جو پہلے نہیں دیکھی ہوتی ۔

خدا تعالیٰ کے ساتھ انسان کا ایک خاص تعلق ہے ۔ اہل عرفان لوگوں نے بشریت اور ربوبیت کے جوڑ پر بہت لطیف بحثیں کی ہیں ۔ اگر بچے کا منہ پتھر سے لگائیں تو کیا کوئی دانشمند خیال کر سکتا ہے کہ اس پتھر میں سے دودھ نکل آئیگا اور بچہ سیر ہو جائے گا ۔ ہرگز نہیں ۔ اسی طرح پر جب تک انسان خدا تعالیٰ کے آستانہ پر نہیں گرتا ۔ اس کی روح ہمہ نیستی ہو کر ربوبیت سے تعلق پیدا نہیں کرتی اور نہیں کر سکتی جب تک کہ وہ عدم یا مشابہ بالعدم نہ ہو ۔ کیونکہ ربوبیت اسی کو چاہتی ہے ۔ اس وقت تک وہ روحانی دودھ سے پرورش نہیں پا سکتا ۔

لہو میں کھانے پینے کی تمام لذتیں شامل ہیں ۔ ان کا انجام دیکھو کہ بجز کثافت کے اور کیا ہے ۔ زینت ، سواری ، عمدہ مکانات پر فخر کرنا یا حکومت و خاندان پر فخر کرنا ۔ یہ سب باتیں ایسی ہیں کہ بالآخر اس سے ایک قسم کی حقارت پیدا ہو جاتی ہے ۔ جو رنج دیتی اور طبیعت کو افسردہ اور بے چین کر دیتی ہے ۔

.... لیکن اگر یہ سب کچھ محض اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک حقیقی عشق ہونے کے بعد ہو ۔ تو پھر راحت پر راحت اور لذت پر لذت ملتی ہے ۔ یہانتک کہ معرفت حقہ کے دروازے کھل جاتے ہیں اور وہ ایک ابدی اور غیر فانی راحت میں داخل ہو جاتا ہے ۔ جہاں پاکیزگی اور طہارت کے سوا کچھ نہیں ۔ وہ خدا میں لذت ہے ۔ اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرو ۔ اور اسے ہی پاؤ کہ حقیقی لذت وہی ہے ۔"

(الحکم جلد ۳ ۲۲ پرچہ ۲۳ جون ۱۸۹۹ء)

دو لیڈی ڈاکٹروں کی ضرورت

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۸ ۔ ۹ ۔ ۱۰ اکتوبر کو ہوگا ۔ اس موقعہ کے لئے لیڈی ڈاکٹروں کی خدمات چاہئیں ۔ جو سات اکتوبر سے دس اکتوبر کی شام تک کے لئے اپنے آپکو وقف کر سکیں ۔ ایسی بہنیں جو رخصت حاصل کر کے آسکتی ہوں ۔ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو اطلاع دیں ۔

خاکسار
مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

معلمین وقف جدید کیلئے ضروری اعلان

جملہ معلمین وقف جدید کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کی جماعتوں کے خدام اور اطفال کو تحریک کر کے خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں شرکت کے لئے بھجوائیں ۔

خدام الاحمدیہ کا اجتماع ۸ ۔ ۹ ۔ ۱۰ اکتوبر کو ہو رہا ہے ۔

مرزا طاہر احمد
ناظم ارشاد

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۶ر تبوک ۱۳۵۰ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبولیتِ دعا کی بنیادی شرط اور اس کا حقیقی مفہوم

جیسا کہ قبل ازیں ہم ایک اداریہ میں یہ واضح کر چکے ہیں دُعاؤں کی قبولیت کے لئے تقویٰ ایک ضروری شرط ہے یعنی اگر کوئی چاہتا ہے کہ اس کی دعائیں جنابِ الٰہی میں قبول ہوں تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ تقویٰ کی باریک راہوں کو اختیار کر کے حقیقی معنوں میں متقی بنے جیسا کہ قرآن مجید کی آیت اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ سے ثابت ہے۔ چنانچہ اس قرآنی صداقت کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی دعا کے قبول ہونے کی پہلی شرط یہی بیان فرمائی ہے کہ:-

"دعا کرنے والا کامل درجہ پر متقی ہو کیونکہ خدا تعالیٰ کا مقبول وہی بندہ ہوتا ہے جس کا شعار تقویٰ ہو اور جس نے تقویٰ کی باریک راہوں کو مضبوط پکڑا ہو۔"
(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۶۶)

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ تقویٰ سے کیا مراد ہے اور تقویٰ کی وہ کونسی باریک راہیں ہیں جنہیں اختیار کر کے انسان حقیقی معنوں میں متقی کہلا سکتا ہے۔ اس کا صحیح علم نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے لوگ بعض معروف بدیوں سے پرہیز کر کے اور بعض معروف نیکیوں کو اختیار کر کے اپنے بارہ میں یہ سمجھنے لگ جاتے ہیں کہ وہ متقی ہیں۔ حالانکہ یہ سراسر ان کے نفس کا ایک مغالطہ ہوتا ہے، بعض معروف بدیوں سے پرہیز کرنے اور بعض معروف نیکیاں بجالانے کے باوجود حقیقی تقویٰ سے وہ کوسوں دور ہوتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاں دعا کی اہمیت کو بڑی شرح و بسط سے بیان کر کے اس کی حقیقت اور فلاسفی کو بہت مسحور کن انداز میں ذہن نشین کرایا ہے وہاں قبولیتِ دعا کی اس پہلی اور بنیادی شرط پر بھی بہت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ ایک جگہ حضور تقویٰ کی تعریف اور متقی کی علامات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"متقی بننے کے واسطے یہ ضروری ہے کہ بعد اس کے کہ موٹی باتوں جیسے زنا، چوری، تلفِ حقوق، ریاء، عُجب، حقارت، بخل کے ترک میں پکا ہو تو اخلاقِ رذیلہ سے پرہیز کر کے ان کے بالمقابل اخلاقِ فاضلہ میں ترقی کرے، لوگوں سے مروت خوش خلقی ہمدردی سے پیش آوے، خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی وفا اور صدق دکھلاوے، خدمات کے مقامِ محمود تلاش کرے —— ان باتوں سے انسان متقی کہلاتا ہے اور جو لوگ اِن باتوں کے جامع ہوتے ہیں وہی اصل متقی ہوتے ہیں یعنی ایک ایک خلق فرداً فرداً کسی میں ہو تو اسے متقی نہ کہیں گے جب تک بحیثیت مجموعی اخلاقِ فاضلہ اس میں نہ ہوں۔ اور ایسے ہی شخصوں کے لئے لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ہے۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۰)

اس میں حضور علیہ السلام نے واضح فرمایا ہے کہ جب تک انسان ترکِ شر اور ایصالِ خیر میں کمال حاصل نہ کرے یہاں تک کہ حتی المقدور کوئی بدی ایسی نہ ہو جو اُس میں پائی جائے اور تا بمقدور کوئی نیکی ایسی نہ ہو جس سے وہ پوری طرح مزیّن نہ ہو اُس وقت تک حقیقی معنوں میں وہ متقی نہیں کہلا سکتا۔ اسی حقیقت کو ایک اور جگہ کسی قدر وضاحت سے بیان کرتے ہوئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقویٰ کی تمام باریک راہوں پر قدم مارنا ہے۔ تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خط و خال ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کی امانتوں اور ایمانی عہدوں کی حتی الوسع رعایت کرنا اور سر سے پیر تک جتنے قویٰ اور اعضاء ہیں جن میں ظاہری طور پر آنکھیں اور کان اور ہاتھ اور پیر اور دوسرے اعضاء ہیں اور باطنی طور پر دل اور دوسری قوتیں اور اخلاق ہیں ان کو جہاں تک طاقت ہو ٹھیک ٹھیک محلِ ضرورت پر استعمال کرنا اور ناجائز مواضع سے روکنا اور ان کے پوشیدہ حملوں سے متنبہ رہنا اور اسی کے مقابل پر حقوقِ عباد کا بھی لحاظ رکھنا یہ وہ طریق ہے کہ انسان کی تمام روحانی خوبصورتی اس سے وابستہ ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں تقویٰ کو لباس کے نام سے موسوم کیا ہے۔ چنانچہ لِبَاسُ التَّقْوٰی قرآن شریف کا لفظ ہے یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقویٰ ہی سے پیدا ہوتی ہے۔ اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے یعنی انکے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تا بمقدور کار بند رہے۔" (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۱، ۵۲)

حضور علیہ السلام کی رقم فرمودہ اس پُر معارف اور بصیرت افروز وضاحت سے عیاں ہے کہ تقویٰ محض معروف بدیوں کے ترک اور چند معروف نیکیوں کے اختیار کرنے کا نام نہیں ہے۔ بلکہ تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے اور ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تا مقدور کار بند ہو جائے۔ یہ جبھی ممکن ہو سکتا ہے کہ انسان باطنی طور پر ہر لحظہ اور ہر لمحہ اپنے نفس کا محاسبہ کرتا رہے۔ اور عملاً پھونک پھونک کر قدم رکھے۔ اس کے بغیر وہ حقیقی معنوں میں متقی نہیں بن سکتا اور عند اللہ قبولیتِ دعا کی بنیادی شرط کو پورا کرنے والا قرار نہیں پا سکتا۔

ہمارے واسطے جنہیں اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے لئے بجز دعا کے اور کوئی ہتھیار نہیں دیا گیا ضروری ہے کہ ہم حتی الوسع و الطاقت قبولیتِ دعا کی اس بنیادی شرط پر پورا اُترنے میں کوئی کسر نہ رکھیں۔ اس کے بغیر ہمارا کامیاب ہونا ممکن نہیں۔
اللہ تعالیٰ ہمیں محض اپنے فضل سے حقیقی معنوں میں متقی بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام

جماعتہائے احمدیہ برطانیہ کے آٹھویں سالانہ اجتماع کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو خصوصی برقی پیغام بھجوایا ہے۔ وہ در اصل ساری جماعت کے لئے ہی پیغام سمجھنا چاہیئے۔

حضور نے فرمایا:-

"آج اسلام افریقہ میں ایک رُوحانی معرکہ سر کر رہا ہے۔ یہ بات ہم سے قربانیوں کا مطالبہ کرتی ہے۔ لیپ فارورڈ پروگرام کے ذریعہ عظیم الشان فتوحات حاصل ہوئی ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں حاصل کرنے کے لئے 'نصرت جہاں ریزرو فنڈ' کے لئے اپنے وعدہ جات جلد پورا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔"

میں جماعت کے امراء اور صدر صاحبان سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ حضور کے اس پیغام کو ہر فرد جماعت تک پہنچائیں۔ جزاکم اللہ خیراً

سکرٹری 'نصرت جہاں ریزرو فنڈ'

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبۂ اسلام اور اس کے ذرائع

گزشتہ دنوں سرگودھا کے معززین کے ایک اجتماع میں خاکسار نے اس عنوان سے تقریر کی تھی

ابوالعطاء

جناب صدر و معزز سامعین! ہمارے نوجوان عزیزوں نے آج کے اس موقعہ کے لئے کتنا پیارا، کیسا دلکش اور مرغوب خاطر عنوان تجویز کیا ہے۔ ہر مسلمان کے لئے غلبۂ اسلام کا تصور نہایت ولولہ انگیز ہے۔ اس کے ذرائع کا جاننا بھی اس کے دل کی تمنا ہے تا وہ مقدور بھر خود بھی ان ذرائع کو اختیار کر سکے اور وہ بابرکت دور جلد آئے جسے غلبۂ اسلام کا آخری دور کہتے ہیں۔

حضرات! قرآن مجید نے خود غلبۂ اسلام کا اعلان فرمایا ہے۔ یہ آیت جو میں نے پڑھی ہے۔ قرآن مجید میں تین موقعوں پر آئی ہے۔ التوبہ، الصف اور الفتح میں۔ آیت یوں ہے هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس عظیم رسول کو کامل ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے تمام ادیان پر غالب ثابت کرے۔ اسلام عالمگیر دین ہے، ساری قوموں اور ساری نسلوں کے لئے ہے پہلے نبی اپنی اپنی قوم کے لئے پیغام لے کر آتے تھے سب سے پہلے رسول ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ط

کہ آپ اعلان کر دیں کہ انسانو! میں تم سب کی طرف رسول ہو کر آیا ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا کَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهٖ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً ۔ کہ پہلے نبی اپنی اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوا کرتے تھے مگر میں سب قوموں کی طرف مبعوث ہوا ہوں۔ آپ نے ساری قوموں کو دعوت اسلام دی اور سب کو پیغام حق پہنچایا اسلام ایک جامع اور کامل شریعت ہے آپ غلبۂ اسلام کی تین صورتیں ہو سکتی ہیں

۱۔ اسلام بلحاظ اپنی حقانیت و جامعیت اور بلحاظ ذاتی حسن و جمال کے سب دینوں پر غالب ہو بروز اول سے ہو چکا اور رہتی دنیا تک رہے گا۔ کوئی مانے یا نہ مانے سورج طلوع ہو چکا ہے۔ اندھی آنکھ اگر نہ دیکھے تو ع چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

۲۔ یہ اسلام کو اس کے دلائل اور براہین کی رو سے تمام مذہبوں کے مقابلہ پر غالب ثابت کیا جائے۔ اس کی روحانی قوت کا مقابلہ میں غلبہ ثابت ہو۔ یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب عملاً مقابلۂ مذاہب ہو اور اسلام کے دلائل اور براہین کا غلبہ نمایاں طور پر نظر آ جائے۔ ظاہر ہے کہ یہ غلبہ تبلیغ کے ذریعے پیغام اسلام پہنچانے کے بعد ہی پوری طرح ظہور پذیر ہو سکتا ہے۔ یہ غلبہ ایسے زمانہ میں ہی ہو سکتا ہے جب تمام مذاہب سے مقابلہ کی صورت پیدا ہو یہ بات آخری زمانہ کے لئے مقدر تھی۔ اسی لئے جملہ مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ اظہار الاسلام علی الدین کلہ امام مہدی اور مسیح موعود کے ظہور کے وقت ہوگا حدیث میں بھی ہے کہ یُھْلِکُ اللّٰہُ فِیْ زَمَانِہٖ الْمِلَلَ کُلَّھَا اِلَّا الْاِسْلَام۔ کہ اللہ تعالیٰ امام مہدی کے دور میں ادیان باطلہ کو مغلوب کر کے ہلاک کر دے گا۔

(۳) غلبۂ اسلام کی تیسری صورت یہ ہے کہ مسلمان غیر مسلموں پر مادی طور پر بھی غالب آ جائیں۔ ان کی شوکت بھی بڑھ جائے اور وہ تعداد میں بھی بڑھ جائیں۔

غلبۂ اسلام کی اس صورت کا بھی قرآن مجید میں وعدہ ہے۔ فرمایا۔ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ کہ اگر تم سچے مومن ہو گے تو ضرور مخالفوں پر غالب رہو گے۔

معزز سامعین جہاں تک اسلام کے درخشندہ۔ زندہ اور اپنی ذات میں کامل دین ہونے کے لحاظ سے غلبہ کا سوال ہے یہ تو ہر زمانہ میں موجود رہا ہے۔ اور موجود رہے گا۔ اہل اسلام کی حقیقی شکل کو اگر اپنے یا بیگانے مسخ کر کے اس پر انگشت نمائی کرتے ہیں یا اعتراض کرنے کا موقعہ دیتے ہیں تو یہ حقیقت کے نہ جاننے کا نتیجہ ہے

غلبۂ اسلام کی دوسری صورت یعنی دیگر ادیان کے ساتھ دلائل و براہین اور آسمانی نشانوں کے مقابلہ میں اسلام کے غالب ہونے کا سوال بہت اہم ہے اس سوال کا اس زمانہ سے گہرا تعلق ہے حالات بتا رہے ہیں کہ اس کام کا یہی وقت ہے ایجادات زمانہ اور ذرائع رسل و رسائل کی غیر معمولی ترقی آپ کے سامنے ہے۔ آج دنیا ایک بستی کی طرح بن گئی ہے اخبارات و رسائل کی اشاعت، مطابع کی کثرت۔ آمد و رفت کی سہولتیں اور پھر تمام مذاہب کا مقابلہ کے لئے میدان میں آ جانا بتلاتا ہے۔ کہ اس مقدس جنگ کا زمانہ یہی زمانہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو احادیث ذکر کرتا ہوں

حضور نے فرمایا:- (۱) مَثَلُ اُمَّتِيْ مَثَلُ الْمَطَرِ لَا يُدْرٰى اَوَّلُهٗ خَيْرٌ اَمْ اٰخِرُهٗ کہ میری امت کی مثال اس بارش کی طرح ہے جس کے بارے میں نہیں کہا جا سکتا کہ اس کا پہلا حصہ زیادہ بابرکت ہے یا پچھلا۔

(۲) سَيَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَوْمٌ لَهُمْ اَجْرٌ مِثْلُ اَوَّلِهِمْ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقَاتِلُوْنَ اَهْلَ الْفِتَنِ (مشکوۃ المصابیح) کہ میری امت کے آخری حصہ میں ایک قوم ہوگی جس کو صحابہ کا سا اجر ملے گا وہ امر بالمعروف کریں گے اور بدیوں سے روکیں گے۔ اہل فتن کا مقابلہ کریں گے

مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنی کتاب مسئلہ خلافت میں لکھا ہے کہ:- "احادیث میں نہایت کثرت کے ساتھ اسلام کے آخری دور کی بھی خبر دی گئی ہے جو اپنے برکات کے اعتبار سے دور اول کے خصائص تازہ کر دے گا اور جس کا حال یہ ہوگا کہ۔ لَا يُدْرٰى اَوَّلُهَا خَيْرٌ اَمْ اٰخِرُهَا۔ نہیں کہا جا سکتا کہ امت کی ابتداء زیادہ کامیاب تھی یا اس کا اختتام؟ یہی دور آخری زمانہ ہوگا۔ جب اللہ کا اعلان اپنے کامل معنوں میں پورا ہو کر رہے گا کہ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۔ یعنی دین اسلام اور اس کا رسول اسلئے آیا تاکہ تمام دینوں اور قوموں پہ بالآخر غالب ہو کر رہے۔ کیونکہ آخری غلبہ و بقا صرف اصلح کے لئے ہے اور تمام دینوں میں اصلح صرف اسلام ہی ہے" (مسئلہ خلافت صلا)

پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجمالاً ایک طرف یہ خبر دی تھی کہ مسلمانوں پر ادبار و انحطاط کا ایک دور آئے گا۔ يُوْشِكُ اَنْ يَّاْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقٰى مِنَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اسْمُهٗ وَلَا مِنَ الْقُرْاٰنِ اِلَّا رَسْمُهٗ (مشکوۃ) کہ ایک زمانہ آئے گا کہ اسلام کا نام اور قرآن کے الفاظ باقی رہ جائیں گے۔ گویا عمل اٹھ جائیگا جہاں حضور نے یہ خبر دی وہاں آپ نے اس کے دوبارہ غلبہ کا بھی وعدہ دیا ہے اور یہ در اصل آیت قرآنی وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ کی تفسیر ہے۔

پس آج کا مضمون مسلمانوں کے لئے امید و یقین کا زبردست پیغام ہے اب ہم اس نتیجہ پر پہنچ گئے ہیں کہ اسلام کے لئے اس آخری زمانہ میں نہایت شاندار مستقبل مقدر ہے۔ اس کے غلبۂ روحانی کا یہی زمانہ ہے۔ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارات اس بارے میں نہایت واضح ہیں یہ روحانی غلبہ اشاعت دین کا ہی دوسرا نام ہے۔ جسے نشاۃ ثانیہ بھی کہا جاتا ہے اور اسی کے نتیجہ میں آخر کار مسلمانوں کو مادی غلبہ بھی ملنے والا ہے پائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد کا نظارہ ہوگا۔

اس مختصر بیان کے بعد میں قرآن مجید کی رو سے وہ ذرائع آپ کے سامنے ذکر کرنا چاہتا ہوں جن سے غلبہ حاصل ہوگا۔

معزز حاضرین! اصل اور حقیقی بات تو یہ ہے کہ یہ غلبہ اور اشاعت اسلام صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت سے حاصل ہوگا۔ دلوں کو فتح کرنا انسانوں کا، یا ان کے اقوال کا، یا ان کے ہتھیاروں کا کام نہیں یہ کام اللہ تعالیٰ کی خاص نصرت سے حاصل ہو سکتا ہے اس لئے مجھے کہنے دیجئے کہ غلبۂ اسلام محض اللہ تعالیٰ کی نصرت سے حاصل ہوگا۔ ہمارا فرض یہ ہے کہ ہم اپنے اعمال و اخلاق سے اس نصرت خداوندی کے اہل ثابت ہوں۔

بھائیو! اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ کہ اگر تم اللہ کے دین کی نصرت کے لئے مقدور بھر زور لگاؤ گے اور اپنی حد تک قربانی کرو گے تو وہ بھی تمہاری نصرت کرے گا اسلئے آئیے سوچیں کہ ہمیں کیا کرنا ہے وہ کیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجتماع انصار اللہ کو کامیاب بنانا آپکی ذمہ داری ہے

اجتماع ۱۵، ۱۶، ۱۷ ار اکتوبر کو منعقد ہوگا

مجلس انصار اللہ کا سولہواں مرکزی اجتماع ۱۵، ۱۶، ۱۷ ار اخاء/ اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۱ ار اخاء ۱۳۴۸ ہش میں اس اجتماع کو کامیاب بنانے کی ذمہ داری آپ پر ڈالی ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔

"ہمارے مربیوں معلموں۔ انسپکٹران مال تحریک جدید صدر انجمن ہر دو کے جو ہیں ان کی ذمہ داری ہو کہ وہ ان علاقوں سے ان جماعتوں کی نمائندگی ضرور بھجوائیں گے۔"

حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں سلسلہ کے تمام مربیان، معلمین، وقف جدید و انسپکٹران بیت المال و تحریک جدید کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے دورہ کے دوران جہاں بھی تشریف لے جائیں دوستوں کو اجتماع میں شمولیت کی تحریک فرما دیں۔

اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھا جائے۔

۱۔ دستور اساسی انصار اللہ کا قاعدہ نمبر ۲ یہ ہے۔

"ناظمین اعلیٰ، ناظمین اضلاع نیز زعمائے اعلیٰ اور زعماء کی مرکزی اجتماع میں حاضری ضروری ہوگی سوائے اس کے کہ وہ صدر مجلس سے قبل از وقت رخصت لے لیں"

۲۔ قواعد کے مطابق ہر بیس ارکان یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ مجلس شوریٰ کے لئے منتخب کیا جا سکتا ہے براہ کرم مجالس کے ارکان کا انتخاب کر دا کے جلد مرکز کو بھجوا دیں۔ ناظمین اعلیٰ، ناظمین اضلاع زعماء اعلیٰ اور زعماء اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے رکن ہوں گے۔

۳۔ سالانہ اجتماع کا چندہ سو فیصدی وصول ہو کر جلد مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

آپ کے تعاون کا شکریہ۔ از راہ کرم اپنی مساعی سے ضرور مطلع فرما دیں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

اجتماعی وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ خوشاب

مجلس خدام الاحمدیہ خوشاب نے ۲۰ ر وفا (جولائی) کو بعد نماز فجر اجتماعی وقار عمل منایا۔ یہ وقار عمل ایسی جگہ پر منایا گیا۔ جو کہ عام گذرگاہ تھی اور جب کبھی بارش ہوتی تھی تو پانی کھڑا ہو جاتا تھا اور کیچڑ کی وجہ سے گزرنا مشکل ہو جاتا تھا۔ مقام وقار عمل سے پچاس فٹ کے فاصلے پر سے مٹی کھود کر ایک خاص تنظیم کے تحت مطلوبہ جگہ پر مٹی ڈالی گئی۔ انتظام کے مطابق خدام تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کھڑے کر دیئے گئے تھے۔ اطفال کے ذمہ خالی تگاریاں واپس اس جگہ پر پہنچانا تھا جہاں پر سے مٹی کھودی جا رہی تھی۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے خدام و اطفال نے نہایت خوش اسلوبی سے یہ کام سرانجام دیا۔ یہ وقار عمل سوا گھنٹہ تک جاری رہا۔ اور بعد دعا اختتام پذیر ہوا۔ اس وقار عمل میں ۱۶ خدام اور ۱۴ اطفال نے شرکت کی۔ غیر احمدی بزرگان نے خدام الاحمدیہ کے اس کام کو بہت سراہا۔

مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

یاد رکھنے کی باتیں

مجلس اطفال الاحمدیہ فیروز والا ضلع گوجرانوالہ اور مجلس اطفال قمر آباد ضلع نواب شاہ مبارکباد کی مستحق ہیں کہ انہوں نے رسالہ "یاد رکھنے کی باتیں" کا زبانی امتحان لے کر سب سے پہلے مرکز میں رپورٹ ارسال کی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم اطفال)

پہلا ذریعہ

اوّل :۔ واضح رہے کہ کسی نصب العین کے لئے حقیقی قربانی نہیں ہو سکتی جب تک کہ انسان کو اس کی صحت پر کامل یقین نہ ہو اور وہ اس کی افادیت کا دل سے قائل نہ ہو۔ اس لئے غلبۂ اسلام کا پہلا ذریعہ یہ تدبیر ہے کہ غلبۂ اسلام کے علمبردار دل کی گہرائیوں سے اس پر یقین کرنے والے ہوں کہ اس کا وقت آگیا ہے اس لئے بہت بڑی قربانی کی ضرورت ہے مسلسل اور پیہم جہاد درکار ہے اور یہ کام آدھے دل سے ہرگز نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے لئے پورا یقین اور کامل بصیرت کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ (یوسف ع ۱۲) اے رسول تو کہہ دے کہ لوگو! میرا یہ واضح راستہ ہے کہ میں اور میرے حقیقی متبعین علیٰ وجہ البصیرت اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دیتے ہیں صحابہؓ کے اس یقین کی مثال میں وہ مشہور واقعہ پیش کرتا ہوں کہ ان کی مردم شماری ہوئی ان کی تعداد چھ صد کے لگ بھگ تھی وہ بیساختہ پکار اٹھے کہ یا رسول اللہ اب ہم چھ سو ہیں آج دنیا کی کون سی طاقت ہم کو معدوم کر سکتی ہے۔

عزیز بھائیو! پس غلبۂ اسلام کی مہم کے لئے ایسے ہی جان نثاروں اور مجسمہ ایمان و یقین افراد کی ضرورت ہے۔ ان کا یہ زندہ ایمان و یقین ہی اس منزل پر پہنچنے کا پہلا اور بنیادی ذریعہ ہے۔

دوسرا ذریعہ

مذاہب عالم کے پیرو اپنے مذاہب کی تبلیغ اپنے بیانات اور دوسرے اندازی سے کرتے ہیں وہ ان باتوں کو دلائل قرار دیتے ہیں ان کے بیانات کی تردید اور ان کے مقابل اسلام کے معقول اور دل پر اثر کرنے والے دلائل کا جاننا اور ان کا بہترین رنگ میں دنیا کے کناروں تک تمام بنی نوع انسان تک پہنچانا یہ غلبۂ اسلام کا دوسرا ذریعہ ہے۔ پس یہ دلائل معلوم بھی ہونے چاہئیں۔ اور ان کا عمدہ طور پر پیش کرنے کا طریق بھی جاننا لازمی ہے۔ قرآن مجید فرماتا ہے كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ کہ مسلمان اس لئے خیر امت ہیں کہ وہ لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہیں اور بدیوں سے روکتے ہیں۔ پس تبلیغ اسلام ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اپنے اپنے دائرہ میں ہر مسلمان کو پیغام حق دوسروں تک پہنچانا چاہیئے۔

تیسرا ذریعہ

اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ضروری قرار دیا ہے کہ مسلمانوں میں ایسے جانبازوں کا گروہ ہر وقت موجود رہنا چاہیئے جو اپنی زندگیاں اشاعت اسلام کے لئے وقف کر دیں۔ دن رات ان کا ایک ہی کام ہو یعنی اشاعت دین اسلام۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ کہ اے مسلمانو! تم میں ایک ایسی امت اور جماعت ہونی چاہیئے جو قرآن مجید کی طرف دعوت دیتی ہو۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ان کا کام ہو۔ فرمایا۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ یہی لوگ کامیاب ہوں گے۔

پس تیسرا ذریعہ غلبۂ اسلام کے لئے ان بے لوث واقفین زندگی ربانی علماء کا وجود ہے جو ہمہ تن اس کام کے لئے وقف ہو جائیں۔ یاد رہے کہ اسلام Professional Priesthood کا قائل نہیں مگر وہ ایسے جان نثاروں اور مجاہدوں کو بلاتا ہے جو محض اللہ کی خاطر دین کی خدمت کریں۔

چوتھا ذریعہ

غلبۂ اسلام کا چوتھا ذریعہ از روئے قرآن مجید قلم ہے۔ غار حرا میں سید ولد آدم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو پہلی وحی نازل ہوئی تھی اس میں ارشاد باری ہے۔ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ کہ اللہ تعالےٰ انسانوں کو قلم کے ذریعہ سے وہ علوم سکھائے گا جو وہ نہ جانتے تھے کیونکہ خدائے اکرم تیرا رب ہے۔ تجھے ترقی دینے والا ہے وہ اس ذریعہ سے اپنی ربوبیت اور اکرام کا اظہار فرمائے گا۔ اسلام دلیل و برہان اور Reason کا مذہب ہے۔ وہ جبر و تشدد کا مذہب نہیں۔ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ۔ اس کا زریں اصول ہے۔ مگر چونکہ قریش مکہ نے تلوار کے زور سے مسلمانوں کو نابود کرنا چاہا۔ وہ مسلمانوں کے ترک وطن کر جانے کے باوجود ان پر حملہ آور ہو گئے اس لئے جوابی اور دفاعی طور پر جنگ کی اجازت دی گئی۔ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝ کہ ان لوگوں کو اب اجازت دی جاتی ہے کہ وہ اپنا دفاع کریں جن سے خواہ مخواہ جنگ کی جا رہی ہے۔ لفظ يُقٰتَلُوْنَ مجہول کا صیغہ ہے جس کا یہی مفہوم ہے کہ مسلمانوں کو بلاوجہ جنگ میں الجھایا جا رہا ہے یہ دفاعی جنگ تا قیامت جاری ہے مگر ادیان باطلہ پر غلبہ کا اصل ذریعہ قلم ہے تلوار نہیں۔ اس دور پر مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اسلامی حقائق کو قلم کے ذریعہ سے دنیا کے ہر انسان تک پہنچ دیں تاکہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا پورا ظہور ہو۔ افسوس کہ مسلمان بھائی اس پہلو سے بھی سراسر غافل ہیں۔

(باقی)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ ۸-۹-۱۰ اخاء/ اکتوبر ۱۳۵۰ ہش ۱۹۷۱ء منعقد ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ نتیجہ میٹرک نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا بقیہ میٹرک کے نتیجہ کا اعلان ہو چکا ہے۔ جس کے مطابق سکول کا مجموعی نتیجہ حسب ذیل ہے۔

کل تعداد ۱۵۴ نتیجہ فی صد ۹۲ء۲۲

فرسٹ ڈویژن ۔ ۵۷ سیکنڈ ڈویژن ۸۵ کمپارٹمنٹ ۔ ۱۲

چار وظائف کی اطلاع آچکی ہے اور ابھی مزید وظائف کی توقع ہے۔

مجموعی نتیجہ اللہ کے فضل سے اچھا ہے۔

قارئین سے ادارہ کی مزید ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(ہیڈ مسٹرس)

رول نمبر	نام طالبات مع ولدیت		حاصل کردہ نمبر	ڈویژن
۳۲۷۴۲	امۃ الحیٔ	محمد عبد اللہ صاحب	۵۸۶	I
۳۲۷۴۳	نصرت بانو	روشن دین صاحب	۵۵۲	I
۳۲۷۴۴	عصمت ملک	ملک خادم حسین صاحب	۵۴۷	I
۳۲۷۴۵	امۃ الرشید	منظور احمد صاحب	۴۵۸	II
۳۲۷۴۶	مسرت سلطان	سلطان احمد صاحب	۵۷۱	I
۳۲۷۴۷	ساجدہ پروین	محمد اسماعیل	۵۸۴	I
۳۲۷۴۸	وقار النساء	ضیاء الدین ارشد	۵۷۸	I
۳۲۷۴۹	سلمیٰ راحت	نور محمد	۶۵۵	I
۳۲۷۵۰	فریدہ	عبد الرحمٰن	انگریزی کا امتحان سپلیمنٹری دیں گی	
۳۲۷۵۱	بی بی امینہ	داؤد جان	״	״
۳۲۷۵۲	راحت بشریٰ	دین محمد	۴۹۵	II
۳۲۷۵۳	امۃ الرشید	عبد الرحمٰن	۴۳۷	II
۳۲۷۵۴	سلمیٰ صداقت	خورشید عالم	۴۷۹	II
۳۲۷۵۵	منصورہ	عبد القادر	انگریزی کا امتحان سپلیمنٹری دیں گی	
۳۲۷۵۶	امۃ الحیٔ بشریٰ	عبد الحکیم	۵۰۸	II
۳۲۷۵۷	نصرت بیگم	مرزا انور بیگ	انگریزی کا امتحان دوبارہ دیں گی	
۳۲۷۵۸	طاہرہ طلعت	عبد الخالق	۴۷۸	II
۳۲۷۵۹	نصرت جہاں بیگم	محمد ابراہیم	۴۶۵	II
۳۲۷۶۰	امۃ المومن حمید	مرزا منصور احمد	۴۷۵	II
۳۲۷۶۱	امۃ السلام	نذیر احمد	انگریزی کا امتحان دوبارہ دینا ہوگا	
۳۲۷۶۲	امۃ الحمید	عبد اللطیف	۴۸۵	II
۳۲۷۶۳	بشریٰ پروین	عطاء الٰہی	انگریزی کا امتحان دوبارہ دینا ہوگا	
۳۲۷۶۴	بشریٰ منان	عبد المنان	۴۶۵	II
۳۲۷۶۵	ثریا بیگم	محمد اسمٰعیل	۶۴۶	I
۳۲۷۶۶	رضیہ سلطانہ	نظام الدین	۴۲۲	II
۳۲۷۶۷	تنویر اختر	بشارت احمد	۴۹۶	II
۳۲۷۶۸	امۃ القدوس	عبد المجید خان	۴۸۳	II
۳۲۷۶۹	صبیحہ کوثر	محمد رفیق	۵۵۹	I
۳۲۷۷۰	رئیسہ راشدہ	عزیز احمد	۴۴۶	II
۳۲۷۷۱	نسیم اختری بیگم	نذیر احمد	۵۲۹	II

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

عہدیداران انصار اللہ

بحیثیت انصار اللہ ہم پر بڑی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انصار اللہ کی تنظیم دوسری تنظیموں کے لئے ایک استاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ اہم فریضہ ہم اسی صورت میں ادا کر سکتے ہیں کہ ہر جہت سے اور ہر میدان میں ہم ان کے لئے نمونہ ہوں۔ لہذا ضرورت ہے اس بات کی کہ ہم میں سے ہر ایک امنگ اور جذبہ کے ساتھ خدمت کرنے کے لئے کمر کس لے۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"ہمارے سیکرٹری اگر اخلاص اور مذہبی جنون سے کام کریں تو یہی عہدے ان کو ولی بنا سکتے ہیں۔ اور ان پر رؤیا و کشوف کے دروازے کھل سکتے ہیں"

لہذا جنون کی حدود کو چھونے والی جدوجہد کے نتیجہ میں ہی ہم امید کر سکتے ہیں کہ انصار اللہ کا ہر مالی سال گزشتہ سب سالوں کے مقابلہ میں نمایاں حیثیت اختیار کر جائے۔ ما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم۔

(قائد مال)

محترمہ استانی ربیعہ خانم آف قادیان وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترمہ استانی ربیعہ خانم صاحبہ اہلیہ مستری ہدایت اللہ صاحب درویش قادیان پر چند مہینے ہوئے قادیان میں فالج کا حملہ ہوا تھا۔ جس کا ان کی زبان پر بہت گہرا اثر تھا۔ اور وہ صحیح طور پر بات نہیں کر سکتی تھیں کچھ عرصہ امرتسر ہسپتال میں بھی زیر علاج رہیں۔ مگر پورے طور پر صحت یاب نہ ہو سکیں ادھر ان کے عزیز و اقارب بھی ان کی بیماری کا سن کر بہت فکرمند اور پریشان تھے۔ اس پر اُن کے میاں ہدایت اللہ صاحب پاسپورٹ اور ویزا پر انہیں ربوہ لے آئے۔ یہاں بھی فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج رہیں۔ اس مرتبہ فالج کا جو حملہ ہوا وہ بہت شدید تھا۔ ڈاکٹر صاحبان نے ہر ممکن کوشش کی مگر وہ جانبر نہ ہو سکیں۔ اور ۱۶/۹/۷۱ بروز جمعرات وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحومہ نے ایک لمبا عرصہ قادیان میں نہایت اخلاص اور وفا شعاری سے گزارا۔ سکول میں بطور معلّمہ کام کرتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل دے۔

(ناظر خدمت درویشان)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بھائی نصیر احمد کا کل بروز سوموار کو اپنڈے سائٹس کا اپریشن سرگودھا سول ہسپتال میں ہوا ہے۔ احباب کرام سے اس کی مکمل صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نسیم احمد۔ محلہ دارالرحمت۔ وسطی۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کی بچی عزیزہ بشریٰ سلمہا اللہ تعالیٰ عرصہ سے بیمار ہے اور اب بغرض علاج ملتان ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (شیخ محمد منیر ریلوے روڈ۔ دنیاپور۔)

۳۔ میری خوش دامن صاحبہ بیوہ محترم ملک محمد شفیع صاحب مرحوم ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ تمام احباب جماعت سے اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود احمد سعید۔ ربوہ)

۴۔ (۱) میرا چھوٹا بھائی میاں فضل احمد افضل (M.Sc) اٹامک انرجی سنٹر آسٹریلیا سے تقریباً ۵ سال کے بعد نمایاں کامیابی حاصل کر کے ۱۲/۱۰ کو مع بال بچوں کے پاکستان آرہا ہے
(۲) نیز میرا دوسرا چھوٹا بھائی کیپٹن شریف احمد اشرف ایم بی بی ایس مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے لندن گیا ہے۔ احباب سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کا سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو۔ اور بخیریت کامیابی سے واپس لائے۔ آمین (میاں غلام احمد لائل پور)

۵۔ میری والدہ صاحبہ چند دنوں سے لو رعشہ بخار بیمار ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں جلد شفا عطا فرمائے اور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ان کا بابرکت سایہ ہم پر تا دیر سلامت رکھے۔ آمین (محمد رمضان کارکن خلافت لائبریری ربوہ)

ہمدرد نسواں حبوب اٹھرا مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج مکمل کورس چھ صد گولی ۲۰ روپے تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پھر خدا جانے کہ کب آئیں یہ دن اور یہ بہار

ورزشی مقابلے — درس حدیث — علمی مقابلے

آقا کا اپنے خدام سے خطاب

شوریٰ — تلقین عمل — درس قرآن مجید

۸-۹-۱۰ اکتوبر ۱۹۷۱ء

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اُنتیسواں (۲۹) سالانہ اجتماع

مجلس سوال و جواب	ذکر حبیبؑ	عملی تربیت	بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے واقعات

ہر مجلس سے خدام الاحمدیہ اپنے مرکزی سالانہ اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد

"اِن اجتماعوں میں ہر جماعت کی نمائندگی ضروری ہو"

کو پورا کریں۔ کیونکہ حضور ہی کے ارشاد کے مطابق

"جو نمائندے ان اجتماعوں میں شامل ہونگے وہ ایک نئی روح اور نئی زندگی لے کر واپس جائیں گے"

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وقف عارضی کا ضروری اعلان

امراء و صدر صاحبان فوری توجہ فرمائیں

وقف عارضی کی تحریک تعلیم القرآن کی سکیم کی تکمیل اور اپنے نفس کی اصلاح کے لئے ایک نہایت ضروری تحریک ہے جسے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جاری فرمایا ہے۔ حضور یہ چاہتے ہیں کہ سب احباب جنہیں کوئی معذوری نہ ہو اس میں شمولیت فرمائیں ضرورت ہے کہ امراء اور صدر صاحبان احباب جماعت کو اس مفید اور بابرکت تحریک سے آگاہ فرماتے رہیں۔ اور اس میں شمولیت کی تحریک کرتے رہیں اس وقت اس تحریک میں شامل ہونے والوں کی بہت ضرورت ہے۔ تعلیم اور تربیت کے سلسلہ میں جماعتوں سے مطالبات آ رہے ہیں۔ مگر کافی تعداد میں واقفین موجود نہیں ہوتے۔

گزشتہ سہ ماہی (جون۔ جولائی اور اگست) میں جو واقفین مختلف مقامات پر بھجوائے گئے ان کی تعداد دو ہزار دو سو ستائیس ہے جن وقف کرنے والی خواتین کو اپنے اپنے مقام پر تعلیم و تربیت کے لئے مقرر کیا گیا ان کی تعداد تین سو چھیالیس ہے۔ اس طرح کل تعداد واقفین اور واقفات کی دو ہزار پانچ سو تہتر بن جاتی ہے۔ مگر اب ماہ ستمبر میں صرف ۲۹۶ خادم دفتر میں موجود ہیں۔ احباب اس طرف فوری توجہ فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

درخواستِ دعا

میری بیوی عرصہ سے بیمار ہے اور حالت تشویش ناک ہے۔ کھانا پینا بھی چھوٹ گیا ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(منظور الحق عباسی۔ واہ سمنٹ ورکس)

اطفال کے اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال اطفال الاحمدیہ کے اجتماع سے خطاب فرماتے ہوئے توجہ دلائی تھی کہ ہر مجلس سے کم از کم ایک طفل کو اس اجتماع میں ضرور شامل ہونا چاہیئے۔ قائدین اضلاع قائدین مجالس اور ناظمین اطفال کی خدمت میں پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں ہر مجلس کے اطفال کو سالانہ اجتماع میں شامل کرنے کی کوشش فرمائیں۔ اطفال کا اجتماع خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے ساتھ ہی ۸-۹-۱۰ اکتوبر کو ہوگا ان شاء اللہ۔ (مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

برائے توجہ عہدیداران لجنہ اماء اللہ!

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع ۸-۹-۱۰ اکتوبر ۱۹۷۱ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار منعقد ہو رہا ہے۔

براہ مہربانی لجنات اپنی اپنی سالانہ رپورٹوں کی دو دو کاپیاں ۳۰ ستمبر تک ضرور بھجوا دیں۔

مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینیجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان
بہاول نگر

ربوہ کے احباب

روزنامہ الفضل ربوہ

کا تازہ پرچہ ملک جی برادرز گول بازار ربوہ سے حاصل کریں۔ پرچہ گھر پہنچانے کا معقول انتظام ہے (مینیجر الفضل)

[illegible] ۵۲۵